Tarjihaat
Volume:III
Issue: XI-XII
نومبر۔دسمبر ۲۰۲۳
Nov-Dec. 2023
ترجیحات
ISSN: 2583-0082
Online Research Jornal

ڈاکٹر سہیم الدین خلیل الدین صدیقی

ڈاکٹر اقبال جاوید کی تصنیف

علامہ اقبال کی اردو شاعری میں تلمیحات واستعارات

کا تجزیاتی مطالعہ

ہر سال کی طرح اس سال بھی ہمارے ہندوستان میں عالمی یوم اردو انتہائی پر جوش انداز میں منایا گیا ملک ہند کا ہر شخص یہ بخوبی جانتا ہے کہ عالمی یوم اردو شاعر ہند، قومی و بین الا قوامی اور ملی شاعر علامہ اقبال کی یوم ولادت کے موقع پر منایا جاتا ہے۔ لہٰذا یہ کتاب "علامہ اقبال کی اردو شاعری میں تلمیحات واستعارات" از پروفیسر ڈاکٹر محمد اقبال جاوید کی ڈاکٹر سر علامہ اقبال کو خیراج تحسین ہے۔ سر علامہ اقبال ادب اردو میں کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ بچہ، جوان ہو یا پھر بوڑھا ہر کوئی علامہ اقبال سے واقف ہیں۔ رہی بات صاحب کتاب پروفیسر ڈاکٹر محمد اقبال جاوید کی تو موصوف کی پیدائش مہاراشٹر کے ضلع پربھنی میں بتاریخ ۲۴/ اپریل ۱۹۷۷ء میں عالی جناب شیخ ابراہیم صاحب جو کہ پیشہ درس وتدرس سے وابستہ ہے ان کہ یہاں ہوئی۔ ڈاکٹر محمد اقبال جاوید صاحب نے ابتدائی تعلیم مراٹھی زبان میں حاصل کی۔ لیکن اردو سے محبت تو انھیں ورثہ میں ملی تھی اسی ورثہ کے ضمن میں انھوں نے اپنے والدین سے اردو سیکھی۔ اردو کی اسی محبت نے انھیں اردو میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لیے متحریک کیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ انھوں نے اردو میں ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر مراٹھواڑہ یونیورسٹی اورنگ آباد سے بی ایڈ کیا۔ بعد ازاں اسی اردو زبان میں سوامی رامانند تیرتھ مراٹھواڑہ یونیورسٹی ناندیڑ مہاراشٹر سے ایم اے اردو نمایاں نمبرات سے کامیاب کیا۔ اسی اثناء میں ڈاکٹر محمد اقبال جاوید نے مسابقاتی امتحان نیٹ اردو زبان میں کامیاب کیا اور ۲۰۰۳ء میں ان کا بحیثیت اردو زبان کے لیکچرر کے طور پر شیواجی کالج اعظم کالونی ہنگولی میں تقرر ہوا۔ نیز ۲۰۱۳ء میں موصوف نے پروفیسر حمیداللہ خاں کی نگرانی میں "علامہ اقبال کیاردوشاعری میں تلمیحات واستعارات" کے عنوان سے اپناپی ایچ ڈی کا مقالہ سوامی رامانند تیرتھ مراٹھواڑہ یونیورسٹی میں داخل کیا جس پر انھیں اردوزبان میں پی ایچ ڈی کی ڈگری تفویض کی گئی۔ بعد ازاں یہ لکھنے کا سلسلہ بڑی آب وتاب کے ساتھ جاری وساری ہو گیا اور پھر ڈاکٹر محمد اقبال جاوید کے یکے بعد دیگرے ایک نہیں دو نہیں مسلسل آدھا درجن کتابیں منظر عام پر آئی اور بہت جلد ہر عام وخواص قارئین سے خوب پذیرائی حاصل کی ان کتابوں میں "علامہ اقبال کی اردو شاعری میں تلمیحات و استعارات"، "آبگینہ"، "افکار مہاتما گاندھی"، "آزادی کے بعد اردو شاعری" اور "مسلم مجاہدین آزای" بیحد قابل ذکر ہیں۔

"علامہ اقبال کی اردو شاعری میں تلمیحات و استعارات" ڈاکٹر محمد اقبال کی پہلی کاوش ہے جس پر انھیں اردو میں پی۔ایچ۔ڈی کی ڈگری تفویض کی گئی۔ جس کو انھوں نے کتابی شکل میں شائع کرنے سے قبل کئی جگہ پر تنسیخ وتوسیع کی ہے جس کے تعلق سے وہ خود راقم طراز ہیں کہ:

‘ ’ علامہ اقبال کی اردو شاعری تلمیحات واستعارات” کے ذریعے حقیقی تصویر پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ تحقیقی مقالہ پی۔ایچ۔ڈی کے لئے لکھا گیا تھا۔اسے کتابی شکل میں شائع کرنے سے پہلے کئی جگہ تنسیخ وتوسیع کی گئی۔”

(علامہ اقبال کی اردو شاعری میں تلمیحات واستعارات،از: محمد اقبال جاوید، صفحہ ۳)

زیر نظر کتاب میں مصنف محمد اقبال جاوید صاحب نے علامہ اقبال کی شاعری کی فنی خصوصیات پر روشنی ڈالتے ہوئے اس کتاب کو حسب ذیل پانچ ابواب میں تقسیم کیا ہے جن میں باب اول تلمیح واستعارہ پر مبنی ہے جبکہ باب دوم میں موصوف نے علامہ اقبال کے فکری سرچشمے پر روشنی ڈالی ہے، باب سوم کی بات کی جائے تو اس میں ڈاکٹر اقبال جاوید نے سر علامہ اقبال کی اردو شاعری میں تلمیحات کا مطالعہ اس عنوان کے ضمن متعدد تلمیحات کو شامل کیا ہے۔ باب چہارم علامہ اقبال کی اردو شاعری میں استعارات کا مطالعہ پر اور آخری باب علامہ اقبال کے فن کا جائزہ عناوین کے طور پر شامل ہیں۔

باب اول کا تجزیاتی مطالعہ پیش کرے تو اس میں ہمیں موصوف کے فن کے ساتھ ساتھ علامہ اقبال کے فن کا اندازہ بھی ہوتا ہے اور اقبال کے شاعری کی خصوصیات تلمیح واستعارہ کی تعریف، اہمیت، افادیت اور روایت کا تذکرہ بڑی چابکدستی سے دکھائی دیتا ہے اور اردو کے چند نمائندہ شعراء کے طور پر ولیؔ، نظیر، آتشؔ، ناسخؔ، غالبؔ، مومنؔ، داغؔ، حالیؔ وغیرہ کے شعری حوالے ملتے ہیں جس سے ڈاکٹر اقبال جاوید نے یہ بتانے کی ممکن کوشش کی ہے کہ تلمیحات کو مذکورہ شعراء نے کس طرح سے استعمال کیا ہے۔اس پر روشنی ڈالی ہے بعد ازاں استعارے کی تعریف اور اس کی روایت کے طور پر امیر خسرو سے لے کو اقبال تک تمام نمائندہ شعراء پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

باب دوم کے طور پر علامہ اقبال کے فکری سرچشمے کے ضمن میں قرآن حکیم سیرت حضرت محمد مصطفی، والدین، مولوی میر حسن، پروفیسر آرنلڈ، مولانا جلال الدین رومی، گوئٹے، نیطشے، برگساں کو ذہن میں رکھتے ہوئے اقبال کی فکر وسوچ کی بنیاد پر روشنی ڈالی گئی ہے جبکہ ان کے اساتذہ سے علامہ اقبال کے تعلقات، فلسفہ خودی اور فلسفہ بے خودی پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

لہٰذا مصنف نے باب سوم علامہ اقبال کی اردو شاعری میں تلمیحات کے مطالعہ میں صرف کیا ہے۔ اور اسی باب میں تلمیحات اقبال کے طور پر کوثر تسنیم، بوعلی، سورۃ الشمس، شیخ مجدد الف ثانی، ہارون رشید، سلطان ٹیپو کی وصیت، ارنی، لن ترانی، حافظ شیراز، داغ، بہزاد، سکندر، منصور، انوری و جامی، رومی، تبریز، رازی، عطار، غزالی، فارابی، لیلی مجنوں، حضرت یوسف، حضرت موسی، حضرت خضر، ابوالعلا معری، شیر شاہ سوری گلشن دیمر، تیمور، سید کی لوح تربت، فرہاد، کلیم ہمدانی، سمرقند و بخارا، حضرت آدم، حضرت بلال، ابلس، حضرت عیسی جیسے کم وبیش (۱۳۰) ایک سو تیس تلمیحات کو پیش کیا ہیں۔

ڈاکٹر اقبال جاوید نے اپنی اس تصنیف "علامہ اقبال کی اردو شاعری میں تلمیحات واستعارات” باب چہارم میں علامہ اقبال کی تصنیف کلیات اقبال سے ۷۵ سے زائد استعارات کو اعلیحدہ کیا ہے۔ جن میں اانہوں نے اقبال کی اردو شاعری میں استعارات کے مطالعہ کا عنوان دیتے ہوئے اس ضمن میں استعارات اقبال کے حوالے سے فصیل کشور، چراغ خانہ حکمت، نافۂ

Tarjihaat
Volume:III
Issue: XI-XII
نومبر۔ دسمبر ۲۰۲۳
Nov-Dec. 2023
ترجیحات
ISSN: 2583-0082
Online Research Jornal

شاہدِ رحمت،، اشکوں کے ہار، صحرائے علم، جگنو، منار، ظلمت خانۂ دل، ہینۂ زریں، مزرغ،کارواں کی گرد، ہم دوش ارم، گورستان، موتی کی لڑی، بوئے گل، بحر ظلمات، شمع لحد، سیارہ، قطرہ، خلق عظیم، لعل بدخشاں، عرب کی خور، رہ ورسم حرم، یقین چمن، جلوہ گر جبرائیل، نوائے شوق، بے کراں، انجم تارامہ کامل، شاہین، قندیل، مشتِ خاک، مرمر کی بیلیں، خوشۂ گندام کی جیب، شاخ، موج، میدانِ جنگ، بستانِ وجود، لذت ساحل، قطرہ شبنم اور ضمیر فلک وغیرہ استعارات کو کتاب ہذا میں شامل کیا ہے۔

اس کے علاوہ باب پنجم میں مصنف نے صاحب کتاب نے علامہ اقبال کے فن کا جائزہ لیا ہے اور اختتامی کلمات بھی شامل کئے ہیں۔ لہٰذا زیر نظر کتاب میں علامہ اقبال کی اردو شاعری میں استعمال کئے بیشتر تلمیحات واستعارات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ کتاب کے سرورق پر موجود اقبال کی مسکراتی ہوئی تصویر وگل بوٹوں سے لے کر کتابیات تک انتہائی خوبصورتی سے لبریز علامہ اقبال فنی و تکنیکی معلومات کے ساتھ ساتھ نمایاں تلمیحات واستعارات اس میں دکھائی دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ علامہ اقبال کی کلیات اقبال کم و بیش ۳۵۴ نظموں اور ۱۲۷ غزلوں میں نمایاں اشعار کا انتخاب بھی جابجا اس کتاب ہذا" علامہ اقبال کی اردو شاعری میں تلمیحات و استعارات" میں نظر آتا ہے۔ اس کتاب کو شرح کلیات اقبال کہنا بے جاں نہ ہو گا چونکہ اس تصنیف میں اقبال کی شاعری میں نظر آنے والے تلمیحات و استعارات کے ساتھ ساتھ بیشتر اشعار کی تشریح بھی ملتی ہے۔ جو نہ صرف اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والے طلباء طالبات، اساتذہ اکرام، ریسرچ اسکالر کے لئے ضروری معلومات بھی باآسانی ملتی ہیں۔ کہنے کا لب و لباب یہ ہے کہ زیر نظر کتاب علامہ اقبال سے عقیدت رکھنے والے تمام اصحاب علم کے لئے باقرینۂ جوہر ہے جو تا قیامت اقبال کی شاعری کو سمجھنے و عملی زندگی میں برتنے کے لئے قادِرالبیان ثابت ہو گی۔

Dr. SAHIMODDIN KHALILODDIN SIDDIQUI
Asst. Prof. Dept. Of Urdu
Swami Ramanand Teerth Mahavidyalia, Ambajogai Dist. Beed,
(Maharashtra)
.431517
Mob: 8087933863.

☆☆☆